آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہد سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 26 | 30 محرم 1446 ہجری | ہفتہ 26 جولائی 2025ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 184

چیف جسٹس

عدلیہ پر دباؤ ناقابل قبول، ایماندار جج کیساتھ کھڑے ہیں

یحییٰ آفریدی کا خطاب، بااختیار عدلیہ کیلئے اصلاحات، ٹیکنالوجی، ٹریننگ اور مداخلت کے خلاف گائیڈ لائنز کا اعلان، ریٹائرڈ جج پر مشتمل اعلیٰ کمیٹی تشکیل

میاں گل حسن اورنگزیب کا دوٹوک موقف، انصاف کو دباؤ سے آزاد رکھیں، عدالتیں سب سے زیادہ کام کرنے والا ادارہ ہیں، ریاست اور ایگزیکٹو سنجیدہ ہوں

جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے کہا پاکستان میں زیادہ تر کام عدالتیں کرتی ہیں جن کا وکلاء بھی ...

ہوں چیف جسٹس برادران اور بہنوں ملک کے پاکستان میں زیادہ تر کام عدالتیں کرتی ہیں جن کا وکلاء بھی ...

چیف جسٹس برادران اور بہنوں ملک کے پاکستان میں زیادہ تر کام عدالتیں کرتی ہیں جن کا وکلاء بھی ...

جعلی مقدمات کا شکار ہوں، عدالت جاؤں گا، حماد اظہر

2 برس گھر، گھر والوں کا دکھ، جعلی پرچوں کا سامنا، پی ٹی آئی رہنما کا عدالتی جنگ کا اعلان

اسلام آباد (بورپورٹ) پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر نے اپنے خلاف درج مقدمات کو سیاسی انتقام قرار دیتے ہوئے عدالت سے رجوع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28

اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اہم اجلاس آج ہوگا

سستے گھروں کی اسکیم سمیت اہم فیصلے متوقع

اسلام آباد (بورپورٹ) وفاقی کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اہم اجلاس آج ہوگا ...

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27

ادویات کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زائد اضافہ متوقع

ادویات کی قیمتوں میں مہنگائی کی شرح کے تناسب سے اضافہ کیا جائے گا، ڈرائیک

کراچی (سٹاف رپورٹر) جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زائد اضافہ متوقع ہے۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26

چین میں فیلڈ مارشل کی صف بندی

دشمنوں کو واضح پیغام

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی چینی اعلیٰ قیادت سے وفاع، معیشت اور خطے میں امن پر غیر معمولی ملاقاتیں، مشترکہ چیلنجز پر مکمل ہم آہنگی

سی پیک، انسداد دہشت گردی، بامیسر ڈیم اور دفاعی ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق، چین کا پاکستان کی عسکری صلاحیتوں اور کلیدی کردار پر مکمل اعتماد

اسلام آباد (بورپورٹ) فیلڈ مارشل عاصم منیر کی چینی اعلیٰ قیادت سے وفاع، معیشت اور خطے میں امن پر غیر معمولی ملاقاتیں، مشترکہ چیلنجز پر مکمل ہم آہنگی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29

اسلام آباد میں وزیراعظم شہباز شریف پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی سے متعلق امور کا جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عافیہ کا مقدمہ زندہ ہے، حکومت پیچھے نہیں ہٹی، وزیراعظم

شہباز شریف سے ڈاکٹر فوزیہ کی ملاقات، قانونی و سفارتی محاذ پر ہر ممکن مدد کا اعادہ، سابق صدر بائیڈن کو خط لکھنے کا بھی انکشاف

وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کی سربراہی میں خصوصی کمیٹی قائم، فوزیہ صدیقی سے رابطہ اور معاونت کی ذمہ داری سونپ دی گئی

اسلام آباد (بورپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی بھتیجہ ڈاکٹر فوزیہ صدیقی کی ملاقات ہوئی، جس میں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے معاملے میں کسی طور ...

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31

بیجنگ: وقاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال عالمی صحت کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

مون سون: بارشیں طغیانی، اربن فلڈنگ اور لینڈ سلائیڈنگ کا الرٹ

27 تا 31 جولائی، خیبر پختونخوا، کشمیر، پنجاب اور بلوچستان میں موسلا دھار بارش، ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ

راولپنڈی، لاہور، سیالکوٹ میں اربن فلڈنگ، انتظامیہ کی جانب سے سیاحوں اور شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت

اسلام آباد (بورپورٹ) محکمہ موسمیات نے آئندہ ہفتے میں بارشوں کے حوالے سے پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ یہ سلسلہ جس میں اتوار 27 جولائی سے 31 جولائی تک موسلا دھار بارشوں کا امکان ہے، محکمہ موسمیات کے مطابق 27 تا 30 جولائی کے دوران ندی نالوں میں طغیانی کا خطرہ ہے، دریائے ہنزہ، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا میں تیز ہوا کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اتوار کی شام تک موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کے بعد پیر 28 جولائی کو بھی بارش کا امکان ہے۔ مقامی طور پر تیز بارش کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ خیبر پختونخوا، کشمیر، پنجاب اور بلوچستان میں 31 جولائی تک موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 27 تا 30 جولائی کے دوران ندی نالوں میں طغیانی کا خطرہ ہے، دریائے ہنزہ، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا میں تیز ہوا کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 31 جولائی تک موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 27 تا 30 جولائی کے دوران ندی نالوں میں طغیانی کا خطرہ ہے، دریائے ہنزہ، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا میں تیز ہوا کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30

لاہور: سیمینار میں پی ٹی آئی رہنما سرمد جمشید، خیبر اندا دہشت گردی عدالت میں پیشی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہی ہیں

GB میں سیلابی قیامت، 9 جاں بحق، 500 گھر ملبے کا ڈھیر

دیامر سے زیادہ متاثر، 27 پل، 22 گاڑیاں، ہزاروں فٹ کنکریٹ، دکانیں اور مویشی خانے تباہ، 12 کلومیٹر سڑک میں بہہ گئیں

پاک فوج اور جی بی اسکاؤٹس کی ریسکیو کارروائیاں جاری، 300 سے زائد افراد کو بچالیا گیا، لاپتا افراد کی تلاش میں مشکلات سامنے

گلگت (بورپورٹ) گلگت بلتستان میں سیلابی ریلوں نے تباہی مچا دی ہے، محکمہ موسمیات کے مطابق دیامر سے 27 پل، 22 گاڑیاں، ہزاروں فٹ کنکریٹ، دکانیں اور مویشی خانے تباہ، 12 کلومیٹر سڑک میں بہہ گئیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32

پی ٹی آئی کا 5 اگست سے تحریک شروع کرنے کا فیصلہ

تحریک انصاف نے سابق وزیراعظم عمران خان کی کال پر 5 اگست کو تحریک شروع کرنے کے حوالے سے پلان تیار کرلیا

5 اگست کو ہر گلی، ہر ہوٹل، ہر چوک چوراہے پر احتجاج ریکارڈ کروانے کا فیصلہ، ذرائع تحریک انصاف

اسلام آباد (بورپورٹ) پاکستان تحریک انصاف پی ٹی آئی نے سابق وزیراعظم عمران خان کی کال پر 5 اگست کو تحریک شروع کرنے کے حوالے سے پلان تیار کرلیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پی ٹی آئی 5 اگست کو ہر گلی، ہر ہوٹل، ہر چوک چوراہے پر احتجاج ریکارڈ کروانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی 5 اگست کو تحریک کے حوالے سے پلان تیار کرلیا ہے اور پی ٹی آئی قیادت نے صوبائی قیادت اور رہنماؤں کو ہدایات جاری کردی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ 5 اگست کو ہر گلی، ہر ہوٹل، ہر چوک چوراہے پر احتجاج ریکارڈ کروانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی قیادت نے صوبائی قیادت اور رہنماؤں کو ہدایات جاری کردی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ 5 اگست کو ہر گلی، ہر ہوٹل، ہر چوک چوراہے پر احتجاج ریکارڈ کروانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پی ٹی آئی 5 اگست کو تحریک کے حوالے سے پلان تیار کرلیا ہے اور

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک سماجات کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید ذاہد سلطان
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: طارق جاوید
ETTELAATKH@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

سینیٹ انتخابات اور عوام کی امیدیں

خیبر پختونخوا میں ایوان بالا کے انتخابات کا مرحلہ مکمل ہوگیا ہے، حکومت اور اپوزیشن نے انتخابی فارمولے کے مطابق 6 اور 5 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ سینیٹ کی 11 نشستوں میں تحریک انصاف نے 6، جمعیت علمائے اسلام ف 2، پیپلز پارٹی 2 اور پاکستان مسلم لیگ ن 1 نشست پر کامیاب ہوئی، سینیٹ انتخابات میں پی ٹی آئی اور اپوزیشن کے درمیان معاہدہ کامیاب رہا، پنجاب کی ایک نشست پر مسلم لیگ ن کے حافظ عبدالکریم کامیاب ہوئے ہیں۔ ملک میں سینیٹ کے حالیہ انتخابات مکمل ہو چکے ہیں، جس کے ساتھ ہی قومی اسمبلی میں مخصوص نشستوں پر بھی اراکین کی تقرری عمل میں آچکی ہے۔ یوں پاکستان کی پارلیمان کے دونوں ایوان سینیٹ اور قومی اسمبلی مکمل ہو چکے ہیں۔ ایک طویل غیر یقینی اور خلاؤں سے بھرپور ڈیڑھ برس کے بعد، بالآخر دونوں ایوانوں کی تشکیل عمل میں آچکی ہے۔ یہ ہر مقدمہ صرف آئینی ضرورت کی تکمیل نہیں، بلکہ جمہوری کن گیری قومنا کا مظہر ہے جو برسوں سے ایک مضبوط، مربوط اور معزز جمہوری نظام کے خواب دیکھتے آئے ہیں۔ یہ امر بظاہر جمہوریت کے تسلسل اور پارلیمانی نظام کی مضبوطی کی علامت ہے، لیکن اگر اس منظر نامے کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تو کئی تلخ حقیقتیں اور سوالات جنم لیتی ہیں، جو جمہوریت کی روح اور عوامی نمائندگی کے اصولوں سے انحراف کا پتا دیتے ہیں۔ اس تمام عمل کو پریشان کن اس پہلو نے بنایا کہ عام انتخابات کے بعد تقریباً سال سوا سال تک عدالتی پیچیدگیوں اور قانونی رکاوٹوں کی وجہ سے پارلیمان مکمل نہ ہوسکا۔ یہ صورتِ حال نہ صرف جمہوری عمل کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ نئے نئے سیاسی اور آئینی مناقشوں کو جنم دینے کا باعث بنتی ہے۔ سینیٹ انتخابات سے پہلے جس طرح مشترکہ فارمولے کے تحت حکومت اور اپوزیشن کے مابین نشستوں کی تقسیم ہوئی، وہ بذاتِ خود اس امر کا غماز ہے کہ جب بات سیاسی مفادات کی ہو تو بظاہر ایک دوسرے کے شدید مخالف نظر آنے والے سیاسی فریقین کس طرح خوش اسلوبی سے ایک صفحے پر آجاتے ہیں۔ وہی سیاسی جماعتیں اور ان کی قیادت، جو عوامی جلسوں میں ایک دوسرے پر سنگین الزامات عائد کرتی ہیں، پس پردہ مفاہمت کی میز پر باآسانی اکٹھا ہو جاتی ہیں۔ یہ طرزِ عمل نہ صرف سیاسی دوغلے پن کو بے نقاب کرتا ہے بلکہ پارٹی مرکزیت اور ووٹرز کے اعتماد کو بھی مجروح کرتا ہے، جنہیں تاثر دیا جاتا ہے کہ ان کے رہنما اور سیاسی جماعت اپنے بیانئے اور اصولوں پر قائم ہیں، گے۔ خیبر پختونخوا میں ہونے والے سینیٹ انتخابات کے بعد ایوانِ بالا میں پیپلز پارٹی نشستوں کے اعتبار سے سب سے بڑی پارٹی بن گئی ہے، اس کے سینیٹرز کی تعداد 26 ہوگئی، یوں سکھر اس اتحاد سینیٹ میں دوتہائی اکثریت حاصل کرنے کے قریب پہنچ گیا ہے، ایوانِ بالا میں سکھر اس اتحاد کی سینیٹرز کی تعداد 61 ہے جب کہ اپوزیشن کے سینیٹرز کی تعداد 34 ہوگئی۔

پاکستان میں حقیقی ترقی کا سفر اور معیشت کی موجودہ سمت

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

پاکستان کو وجود میں آئے ہوئے تقریباً ستر برس ہیں، زمانہ کا سفر کر رہا ہے مگر آج بھی ترقی کے حقیقی معنی ہمارے لیے ایک سوالیہ نشان بنے ہوئے ہیں۔ ہم کتنا ہی اپنا دل بہلانے کی کوشش کریں، پلوں اور شاہراہوں کی تعمیر کو ترقی سمجھ لیا جائے، مگر حقیقی ترقی وہ ہے جو عوام کی زندگیوں میں بہتری لائے، تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں نمایاں تبدیلی لائے۔ افسوس کہ ہم نے ہمارا تعلق اس طرف کم توجہ دیا ہے۔ تعلیمی ادارے اربوں عالی کا ہاتھ ہیں، صحت کی سہولیات ناکافی اور مہنگی ہیں، جبکہ نوجوان نسل بے روزگاری کے اندھیروں میں بھٹک رہی ہے۔ جب تک ہم اپنی ترقی کے شعبوں میں مارکیٹ کی ضرورت کو نہیں سمجھیں گے، ترقی کا خواب ادھورا رہے گا۔

دوسری طرف پاکستان کی معیشت ایک نہایت نازک دور سے گزر رہی ہے۔ روپے کی قدر میں کمی، مہنگائی کی بلند ترین سطح، اور غریب طبقہ کو درپیش بوجھ عام آدمی کی زندگی کو مشکل تر بنا رہا ہے۔ معیشت کے ہر شعبہ میں عدم استحکام کا سایہ گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ ہمارے قدرتی وسائل کو بیرونی قوتوں کے حوالے کرنا، اور اپنی معیشت کو سہارا دینے کے بجائے اسے مزید کمزور کرنا، یہ سب کچھ ہمارے سامنے ہو رہا ہے۔ ہم اپنے ہی وسائل کو بیرونی قوتوں کے حوالے کر رہے ہیں، جبکہ اپنی معیشت کو مضبوط کرنے کے بجائے اسے مزید کمزور کر رہے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف ہماری خودمختاری کو خطرے میں ڈال رہی ہے بلکہ ہمارے مستقبل کو بھی تاریک بنا رہی ہے۔ ہمیں اپنی ترجیحات کو از سرِ نو ترتیب دینا ہوگا۔ زرعی، صنعتی اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھانی ہوگی۔ سائنسی ادارہ جاتی اصلاحات اور کرپشن کا خاتمہ کرنا ہوگا۔ ایک مضبوط اور خودکفیل معیشت کے بغیر ضروری ہے کہ ہم اپنے وسائل پر انحصار بڑھائیں۔ برآمدات کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو ہنرمند بنانا ہمیں۔ اگر ہم نے آج یہ فیصلہ نہیں کیا تو آنے والے دنوں میں ہم بحران ہیں شدت اختیار کرسکتا ہے۔ پاکستان کو ترقی کی حقیقی راہ پر گامزن کرنے کے لیے سیاسی عزم، ایماندار قیادت اور عوام کی شمولیت ناگزیر ہے۔

انصاف یا مذاق؟ پاکستان کی عدالتی روایت کا سیاہ باب

تحریر: اسلم خان
سینئر صحافی کراچی

پاکستان کی عدالتی تاریخ میں یہ پہلو ہمیشہ تلخ رہا ہے کہ سچ سننے کو ترسے رہے عدالت میں سزا ملتی کی ہے۔ 22 جولائی 2025 کو رات ساڑھے نو بجے، لاہور کی ہائی کورٹ نے سابق وزیراعظم نواز شریف کو 10 سال قید کی سزا سنائی۔ اس فیصلے نے پاکستان کی عدالتی نظام کے کئی اہم پہلوؤں پر سوالات اٹھائے ہیں۔ ایک طرف استغاثہ کے 11 گواہ، ریکارڈ کے تجزیے سے یہ پتا چلا کہ پاکستان میں کالی بلی کی الزامات کی تاریخ پر مبنی ہے، جس میں کئی سیاسی کارکن کا کردار کم ہو گیا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ پاکستان کو ترقی کے ایک نئے باب کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی ترجیحات کو از سرِ نو تعین کرنا ہوگا۔ زرعی، صنعتی اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھانی ہوگی۔ سائنسی ادارہ جاتی اصلاحات اور کرپشن کا خاتمہ کرنا ہوگا۔ ایک مضبوط اور خودکفیل معیشت کے بغیر ضروری ہے کہ ہم اپنے وسائل پر انحصار بڑھائیں۔ برآمدات کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو ہنرمند بنانا ہمیں۔ اگر ہم نے آج یہ فیصلہ نہیں کیا تو آنے والے دنوں میں ہم بحران ہیں شدت اختیار کرسکتا ہے۔ پاکستان کو ترقی کی حقیقی راہ پر گامزن کرنے کے لیے سیاسی عزم، ایماندار قیادت اور عوام کی شمولیت ناگزیر ہے۔

انسانی جان کی بے قدری: ریاستی و معاشرتی بے حسی کا المیہ

تحریر: فرقان قمر (خصوصی تجزیہ)

پاکستان میں انسانی زندگی کی بے قدری نے ایک المناک شکل اختیار کرلی ہے، جہاں آئے دن کسی نہ کسی موقع پر مشینوں کی سسکتی اور معاشرتی بے حسی کی وجہ سے، دو ایسے حادثے سامنے آتے ہیں جو ہمارے سماجی رویوں کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مشینی انتظام حرکت میں آنے کے بعد سے اب تک 13 مزدور کی بے بسی سے موت ہو چکی ہے۔ ایک ہی دن میں دو حادثے ہوئے جن میں 10 مزدور جاں بحق ہوئے۔ ان حادثوں کی وجہ سے ہمارے سماجی رویوں کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہر ایک حادثہ

01 ☆☆☆ ایڈیٹوریل

شرمناک ہے، ایک پہلو یہ کہ وہ ایک عرصے کے بعد ملک واپس آئے اور پھر ایک ہی دن میں متعدد مقدمات کا سامنا کرنا پڑا، دوسرا پہلو یہ کہ ان کے خلاف کئی کارروائی ہوئی جن میں ان کا سفر کے دوران ٹکٹ کے بغیر سفر کرنا اور ٹکٹ چیکر کو دھمکی دینا، ایک مقدمہ ان کے ایک ساتھی کے خلاف ہوا جس میں ان کے ساتھی کو ایک ہوٹل کے کمرے میں بند کیا گی

حکومت سندھ کا یوم آزادی بھرپور اور تاریخی انداز میں منانے کا اعلان

یوم آزادی منانے کے لیے بھرپور مہم چلائی جائے گی، جس میں عوام کو شامل ہونے کی دعوت دی جائے گی' تقریبات کے لیے تیاریوں کا جائزہ

تقریبات میں ہر طبقے کو شامل کیا جائے گا، خصوصی بچوں، اقلیتوں، بزرگ شہریوں اور خواتین کے لیے مخصوص پروگرام رکھے جائیں گے، شرجیل میمن

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ حکومت کی جانب سے یوم آزادی کی تقریبات بھرپور، منظم، پرجوش اور تاریخی انداز میں منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، بیشتر موبیلی ویژن شرجیل میمن کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں صدر آرٹس کونسل احمد شاہ، سیکرٹری اطلاعات بدر الزمن یمین اور دیگر اعلیٰ سطح کے مندوبین، جس میں حکومت سندھ کی جانب سے یوم آزادی کی تقریبات کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں یوم آزادی اور معرکہ حق کی تقریبات کے انتظامات سے متعلق سائی کو آگاہی دی گئی، اجلاس میں صوبائی وزیر اسید ناصر حسین شاہ، صوبائی وزیر داخلہ، ثقافت، سیاحت اور سماجی بہبود کے امور فوزیہ قمر، الیکشن کمیشن کے نمائندے اور دیگر شریک افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سرکاری عمارات، سڑکوں، پلوں، ٹریفک سگنلز، مارکیٹوں اور دیگر عوامی مقامات کو قومی پرچم، روشنیوں اور جھنڈوں سے سجایا جائے گا۔ میڈیا پر بھرپور مہم چلائی جائے گی، جس میں عوام کو شامل ہونے کی دعوت دی جائے گی۔ تقریبات کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16

میر پور خاص شہر کے تمام نالوں کی صفائی اور سپرے کی نکاسی کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے

میر پور خاص میں خاتون پر تشدد، پولیس کی خاموشی کے خلاف متاثرہ خاندان احتجاج کر رہا ہے

میر پور خاص میں خاتون پر تشدد، پولیس خاموش، ورثاء کا احتجاج

واقعہ میں ملوث جہادیوں کی عدم گرفتاری پر متاثرہ خاندان نے تھانے کے سامنے شدید احتجاج کیا

انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی واقعے کا نوٹس لینے اور خاتون کو انصاف دلانے کا مطالبہ کیا ہے

میر پور خاص (بیورو چیف جاوید اقبال سوگی) میر پور خاص میں خاتون پر تشدد، پولیس کی خاموشی کے خلاف متاثرہ خاندان کا عوامی تھانے کے باہر احتجاجی دھرنا، میر پور خاص کے مہران پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع محلہ بھٹو میں خاتون پر تشدد کے واقعے میں ملوث جہادیوں کی عدم گرفتاری پر متاثرہ خاندان نے تھانے کے سامنے شدید احتجاج کیا۔ مظاہرے میں خواتین اور مردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مظاہرین کا مؤقف ہے کہ خاتون پر تشدد کرنے والے ملزمان کو گرفتار کیا جائے، مقدمہ میں خواتین اور مردوں کے خلاف سنگین دفعات شامل کی جائیں اور ملزمان کو سزا دی جائے۔ مظاہرین نے کہا کہ ہم پر تشدد کرنے والے ملزمان کو گرفتار کیا جائے، ہمارے گھر کو نذر آتش کیا گیا، ہمارے بچوں کو مارا گیا، ہمارے گھر کا سامان لوٹ لیا گیا، ہمارے گھر کو آگ لگا دی گئی، ہمارے گھر کا سامان جلا دی